جامعات کی عالمی درجہ بندی میں کلینیکل میڈیسن میں آغا خان یونیورسٹی صف اول کی 100 جامعات میں شامل

جامعات کی عالمی درجہ بندی میں کلینیکل میڈیسن میں آغا خان یونیورسٹی (اے کے یو) صف اول کی 100 جامعات میں شامل ہو گئی ہے ۔ جبکہ پبلک ہیلتھ کے لئےکی گئی درجہ بندی میں اے کے یوابتدائی 200 جامعات میں شامل ہو ئی ہے جو پاکستان کی لیے فخر کی بات ہے ۔ یہ درجہ بندی اکیڈمک رینکنگ آف ورلڈ یونیورسٹیز (اے آر ڈبلیو یو) نے تازہ شنگھائی رینکنگز گلوبل رینکنگ آف اکیڈمک سبجیکٹس 2019 کے نام سے جاری کی ہے ۔

اس ضمن میں گفتگو کرتے ہوئے آغا خان یونیورسٹی کے صدر فیروز رسول نے کہا کہ ترقی پذیر ممالک میں صحت اور تعلیم کے حوالے سے آغا خان یونیورسٹی ایک مثالی حیثیت رکھتی ہے جس کو عالمی درجہ بندی سے تسلیم کر لیا گیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ یہاں تک کہ جہاں وسائل کی کمی ہو وہاں بھی ہم عالمی معیار کو یقینی بناتے ہیں اور یہ واضح کرتے ہیں کہ تبدیلی کے لئے قابلیت بہت ضروری ہے ۔

اے کے یو کے میڈیکل کالج کے ڈین ڈاکٹر عادل حیدر نے اس ضمن میں کہا کہ بہتر صحت کی دیکھ بھال کے لئے ہماری طبی تحقیقات جدید تعلیم سے منسلک ہیں اور ہم نئی معلومات کے لئے تحقیق کرتے ہیں ۔ ان کا مذید کہنا تھا کہ ہم اس درجہ بندی پر نہ صرف اپنے لئے بلکہ پاکستان کے لئے بھی فخر محسوس کرتے ہیں اور اسے ملک میں کلینیکل کیئر اور زندگی بچانے والے علاج تک رسائی کے موقعے کے طور پر استعمال کریں گے ۔

آغا خان یونیورسٹی پاکستان کی واحد یونیورسٹی ہے جو کلینیکل میڈیسن اور پبلک ہیلتھ میں ابتدائی 500 بہترین جامعات میں شامل ہوئی ہے ۔ کلینیکل میڈیسن میں اے کے یو جامعات کے اس گروپ میں شامل ہے جو 76 سے 100 کے درمیان ہیں ۔ یہ پوزیشن 2018 کے مقابلے میں بہت بہتر ہوئی ہے کیونکہ گزشتہ سال یونیورسٹی 151 سے 200کے گروپ میں تھی۔ اسی طرح پبلک ہیلتھ گروپ میں اے کے یو 151 سے 200 والے گروپ میں ہے ۔

گزشتہ تین سالوں کے دوران تحقیقی مقالوں کی اشاعت میں اضافے اور اہم فہرستوں میں شمولیت سے آغا خان یونیورسٹی کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے ۔

واضح رہے کہ شنگھائی رینکنگ کنسلٹنسی ایک مکمل آزاد ادارہ ہے جو اعلی تعلیمی قابلیت اور مشاورت پر تحقیق کے لئے وقف ہے۔ یہ 2009 سے اے آر ڈبلیو یو کا سرکاری پبلشر ہے۔ رواں سال ، شنگھائی رینکنگ نے اپنے موضوعاتی درجہ بندی کا تیسرا دور شائع کیا جس میں 54 مضامین کو شامل کیا گیا۔ یہ درجہ بندی سائنس ویب آف سائنس بائبلومیٹرک ڈیٹا سے نکالی جاتی ہے جس کے لئے پانچ شعبوں میں کاکردگی پر غور کیا جاتا ہے ۔ ان شعبوں میں اشاعت ، حوالہ جات ، اعلی جرنلز میں موجودگی، اشاعت میں بین الاقوامی اشتراک اور ایوارڈ شامل ہیں ۔

یہاں یہ امرقابل ذکر ہے کہ آغا خان یونیورسٹی اعلی تعلیم کے حوالے سے ان اول اداروں میں سے ہے جو ترقی پذیر ممالک میں معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے کام کر رہا ہے ۔ یونیورسٹی کے کیمپس پاکستان ، افغانستان ، کینیا،تنزانیہ،یوگنڈا اور برطانیہ میں قائم ہیں جبکہ 350 میڈیکل سینٹرز ہیں جہاں سالانہ 20 لاکھ افراد کا علاج کیا جاتا ہے۔

ایک بین الاقوامی امریکی گروپ نےآغا خان یونیورسٹی کے پاکستان پر اثرات سے متعلق ایک تحقیق کی جس سے پتہ چلا کہ آغا خان یونیورسٹی پاکستان کی معیشت میں سالانہ ایک بلین امریکی ڈالر کا اثر ڈالتی ہے جبکہ بالواسطہ اور بلاواسطہ سالانہ 42 ہزار نوکریاں فراہم کرتی ہے ۔